سوال

(792) لفظ ''تنین طلاق'' سے طلاق نہیں ہوتی

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا اپنی بیوی سے جھگڑا ہوا، تو اس نے چاہا کہ کہے اسے ایک طلاق ہے، مگر جلدی میں اس کی زبان سے نکل گیا ''تنین'' حالانکہ اس کی نیت نہیں تھی۔ اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اس آدمی سے سبقت لسانی سے بلا ارادہ "تنین طلاق" کا لفظ نکل گیا ہے، تو اس سے ایک ہی طلاق واقع ہوگی، کیونکہ اس کا ارادہ ایک کا تھا۔ اسی طرح اگر سبقت لسانی سے یہ لفظ ادا ہو جاتا ہے، مثلاً وہ اسے ''طاہر'' کہنا چاہ رہا تھا او ''طالق'' کہہ گیا، تو اس بندے اور اللہ کے درمیان طلاق نہیں ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 568

محدث فتویٰ